قیمت مجلد دس روپئے۔

یہ وہی اردو ادب و انشا کی مشہور و معروف شاہکار کتاب ہے جس کو مولانا ابوالکلام آزاد احمد نگر جیل سے ارباب ذوق و نظر کے لئے اک ارمغانِ گراں سامان کے طور پر ساتھ لائے تھے۔ ساہتیہ اکادمی کی طرف سے اُردو زبان کے نامور محقق اور ادیب مالک رام صاحب نے اس کتاب کو جس محنت اور عرق ریزی سے اڈٹ کیا ہے اُس کا اندازہ اس سے ہوگا کہ غبار خاطر میں کم و بیش ہر پیراگراف میں عربی، فارسی یا اُردو کا کوئی شعر ہے۔ یا کسی مشرقی یا مغربی مصنف اور اُس کی کسی عبارت یا اُس کی کسی رائے کا تذکرہ درمیان ہے۔ مالک رام صاحب نے ان سب کی (باستثنائے چند) تخریج کی ہے اور اُن کے مکمل حوالے نقل کئے ہیں۔ یہ حواشی سو صفحات میں پھیلے ہوئے ہیں جن میں مرتب نے اُن بعض مسامحات کی تصحیح بھی کر دی ہے جو مولانا سے ارتجالاً اور محض اپنے حافظہ پر اعتماد کر کے لکھنے کی وجہ سے سرزد ہو گئے تھے۔ اس کے بعد پانچ فہرستیں بترتیب ذیل ہیں:۔ (۱) فہرست اعلام ۔ ۷صفحات (۲) فہرست بلاد و اماکن ۴صفحے (۳) فہرست آیاتِ قرآنی ۲ صفحے (۴) کتاب کے متن میں جن کتابوں کے نام آئے ہیں اُن کی فہرست ۲ صفحے (۵) حواشی کے مآخذ کی فہرست ۹ صفحے جن میں پونے دوسو عربی فارسی اُردو انگریزی کی کتابوں اور چند رسائل کا مکمل تذکرہ ہے۔ اس شکل و صورت میں غبارِ خاطر کا یہ اڈیشن علم و ادب کے اصحاب ذوق کے لئے ایک نعمتِ غیر مترقبہ اور تحفۂ شائگاں بن گیا ہے۔

انوارِ اقبال: مرتبہ جناب بشیر احمد صاحب ڈار۔ تقطیع متوسط۔ ضخامت ۳۴۸ صفحات کتابت و طباعت اعلیٰ۔ قیمت مجلد بارہ روپیے۔ پتہ:۔ اقبال اکادمی پاکستان کراچی ۔ ۲۹

اقبال کے خطوط۔ متفرق تحریروں اور کمیاب منظومات کے متعدد مجموعے شائع ہو چکے ہیں لیکن پھر بھی بہت سی تحریریں ایسی ہیں جو ان مجموعوں میں شامل ہونے سے رہ گئی تھیں اب ان کی رہی سہی کسر ڈار صاحب نے پوری کر دی چنانچہ یہ مجموعہ مرحوم کے ان خطوط۔ مضامین۔ تقاریظ اور اشعار پر مشتمل ہے جو اب تک کہیں چھپے ہی نہیں تھے۔ یا چھپے تھے تو کسی مجموعہ میں شامل نہیں تھے۔ ان کے علاوہ کتاب میں چند نادر دستاویزیں مثلاً اقبال کے اپنے ہاتھ سے لکھے ہوئے اشعار اور تحریریں۔ بعض نوٹ اور یادداشتیں۔ ان نوادر کے عکس

بھی اس کتاب کے صفحات کی زینت ہیں۔ اگرچہ یہ مجموعہ بھی حرفِ آخر نہیں ہے تاہم اس میں شبہ نہیں کہ فاضل مرتب نے بڑی محنت اور لگن سے دانہ دانہ جمع کر کے خرمن بنایا اور اس پر بھرپور اور معلومات افزا حواشی لکھے ہیں اس میں متعدد چیزیں ایسی ہیں جن سے شاعرِ مشرق کی زندگی اخلاق اور افکار و خیالات کے بعض خاص گوشوں پر نئی روشنی پڑتی ہے اقبالیات کا کوئی طالب علم اس کتاب سے بے نیاز نہیں ہو سکتا۔

STUDIES IN IQBAL : از جناب سید عبدالواحد صاحب۔ تقطیع متوسط۔ ضخامت ۴۶۴ صفحات۔ ٹائپ روشن۔ قیمت مجلد تین روپے۔ پتہ :- شیخ محمد اشرف تاجر و ناشر کتب۔ کشمیری بازار۔ لاہور۔

لائق مصنف انگریزی زبان کے پختہ قلم اور معروف ادیب اور مصنف ہیں۔ اس سے پہلے بھی اقبال پر دو کتابیں شائع کر چکے ہیں۔ یہ ان کی تیسری کتاب ہے جس کو اُن کے مطالعۂ اقبال کا حاصل اور نچوڑ کہنا چاہیئے۔ اس کتاب کے نو ابواب میں ایک آرٹسٹ۔ ایک عظیم فلسفی اور مفکر۔ ایک شاعر اور ایک سیاسی صاحب نظر۔ ان سب مختلف حیثیتوں سے اقبال کی شخصیت اُن کے فن۔ اور اُن کے افکار و خیالات کا دقّتِ نظر کے ساتھ جائزہ لیا گیا ہے۔ اور چونکہ اقبالیات کے ساتھ انگریزی ادب۔ مغربی فلسفہ اور سائنس اور برصغیر کی سیاسی تاریخ پر بھی مصنف کی نظر بڑی گہری اور وسیع ہے اس بنا پر جو کچھ لکھا ہے فنی اعتبار سے بہت ٹھوس اور مدلل لکھا ہے۔ اس سلسلہ میں آرٹ سے متعلق مختلف مغربی نظریات اور اُن کے اسکول۔ اقبال کا نظریۂ آرٹ۔ اور فکرِ اقبال کی اصل بنیادوں پر گفتگو کرنے کے بعد جن ابواب میں اقبال کا تقابلی مطالعہ گوئٹے۔ رومی اور ڈانٹے کے ساتھ کیا گیا ہے اسے اس کتاب کا حاصل کہنا چاہیئے۔ یوں تو اس طرح کی مختلف المباحث کتاب کی ہر چیز سے متفق ہونا ممکن نہیں ہے لیکن اس میں شبہ نہیں کہ اقبال کی شخصیت اور فن کا کوئی پہلو ایسا نہیں ہے جس پر اس کتاب میں دیدہ درانہ۔ مدلل اور پرمغز گفتگو نہ کی گئی ہو۔ اس کتاب کی اشاعت سے اقبالیات کے وسیع ذخیرہ میں ایک نہایت قیمتی اور قابلِ قدر اضافہ ہی نہیں ہوا بلکہ اقبال کو سمجھنے کے لئے غور و فکر کے کچھ نئے میدان بھی سامنے آ گئے ہیں :